مثنوی

صبح امید

مصنفہ

شمس العلما مولانا شبلی نعمانی

باہتمام انیس احمد عباسی

حقیقت پریس واقع لکھنؤ میں چھپی

سنہ ۱۹۲۳ء

قیمت ۱۲/

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اردو زبان کی بہترین کتابیں

مرزا غالب مرحوم

اردوئے معلی سے/
عود ہندی ۱۲/
دیوان غالب خاص ایڈیشن سے
معہ شرح نظم طباطبائی عہ ۸/

سرسید احمد خان مرحوم

خطبات احمدیہ عہ/
آثار الصنادید عہ ۸/
سیرۃ فریدیہ ۱۰/
اسباب بغاوت ہند ۶/
مجموعہ لکچر للعہ/
مقالات سرسید عصہ/
مضامین تہذیب الاخلاق للعہ/
آخری مضامین سرسید عصہ ۴/
النظر فی بعض مسائل ۱۲/

مولانا حالی مرحوم

یادگار غالب عہ/
یادگار سعدی عصہ ۸/
مجموعہ نظم حالی عصہ ۴/
مقدمہ دیوان حالی عہ ۸/ و عصہ/
دیوان حالی عہ ۸/ و عصہ ۴/
بیوہ کی مناجات ۲/

نواب محسن الملک مرحوم

مضامین تہذیب الاخلاق للعہ/
تقلید عمل بالحدیث ۸/
مسلمانوں کی تہذیب ۴/
مسلمانوں کی ترقی تنزل کے اسباب ۸/
مجموعہ لکچر للعہ/

مولانا آزاد مرحوم

دربار اکبری سے/
آب حیات عہ ۸/
سخندان فارس سے/
نیرنگ خیال ۱۰/
مجموعہ نظم آزاد ۱۲/
قند پارسی ۱۰/
قصص ہند ۸/
نصیحت کا کرن پھول ۸/

مولوی نذیر احمد مرحوم

حمائل شریف مترجم معہ/
مراۃ العروس ۱۲/
بنات النعش ۹/
توبۃ النصوح ۹/
چند پند ۶/
منتخب الحکایات ۶/
موعظہ حسنہ عصہ ۴/
ابن الوقت عصہ ۸/
ایامی عصہ ۴/
فسانہ مبتلا عصہ ۴/
رویائے صادقہ عصہ ۴/
لکچروں کا مجموعہ صہ/
الحقوق والفرائض صہ/
مطالب القرآن عصہ/
اجتہاد عصہ ۴/
مبادی الحکمۃ عصہ/

مولوی عزیز مرزا مرحوم

خیالات عزیز عصہ ۸/
ذکر مرام روسی عصہ ۸/

مولانا شبلی مرحوم

شعر العجم جلد دوم سے تک فی جلد
آغاز اسلام ۱۲/
الفاروق سے/
الغزالی عصہ ۸/
المامون عصہ ۸/
سیرۃ النعمان عصہ ۸/
سوانح مولانا روم عہ/
مضامین عالمگیر ۱۲/
جہانگیر ۴/
علم الکلام عہ/
بیان خسرو ۱۰/
رسائل شبلی عصہ ۸/
الکلام عہ/
کتبخانہ اسکندریہ ۶/
مجموعہ کلام شبلی ۱۲/
زیب النسا ۱/
شعر العجم ۵ جلد عہ ۸/

مولانا ذکاءاللہ مرحوم

تاریخ ہندوستان کامل جلد عہ ۸/
تاریخ عہد سلطنت انگلشیہ صہ/
آئین قیصری عصہ ۴/
کرزن نامہ عہ/
فلسفہ امثال ۱۲/
صحیفہ فطرت عہ/
تقویم اللسان ۶/
تعلیم الانتظام ۸/
جغرافیہ ریاضیہ ۱۲/
معاون الحساب ۱۲/
رسالہ علم مساحت ۱۲/
محاربات عظیم ۸/
رسالہ علم تناسب ۶/
اہل عرب کا جغرافیہ ۶/

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

صبحِ اُمید

ادراکِ حالِ ما ز نگہ میتوان نمود
حرفی ز حالِ خویش بسیما نوشتہ ایم

کیا یاد ہیں ہمیں وہ ایام — جب قوم تھی مبتلاے آلام
وہ قوم کہ جان تھی جہان کی — جو تاج تھی فرقِ آسمان کی
تھے جسپہ نثار فتح و اقبال — کسریٰ کو جو کر چکی تھی پامال
گل کر دیے تھے چراغ جس نے — قیصر کو دیے تھے داغ جس نے
وہ نیزہ خون فشان کہ چل کر — ٹھہرا تھا فرانس کے جگر پر
روما کے دھوئیں اُڑا دیے تھے — اٹلی کو کنوئیں جھنکا دیے تھے

با این ہمہ جاہ و شوکت و فر — اقلیمِ ہنر بھی تھے مسخر
ہیئت مین بلند پایہ اُس کا — تھا افلاطون زیرِ سایہ اُس کا
منطق مین ہوا جو گرم جولان — تھامے تھے رکابِ ہنر یونان
میدانِ سخن جو روبرو تھا — فارس کی زبان پہ طرّہ تھا
جو فلسفیانِ ہند و چین تھے — خرمن سے اسی کے خوشہ چین تھے
یہ قوم کہ تاجِ آسمان تھی — اب کوئی گھڑی کی میہمان تھی
تھے جان کے پڑ گئے جو لالے — ہر سانس پہ لیتی تھی سنبھالے
جس چشمے سے اک جہان تھا سیراب — وہ سوکھ کے ہو رہا تھا بے آب
پامال ہوا تھا بوستان کیا! — آئی تھی بہار خزان کیا!
وہ ابر کہ چھا رہا تھا یک سر — دو دن ہوئے کھل گیا برس کر
پستی نے دبا لیا فلک کو — خورشید ترس گیا چمک کو
اب خضر کو گمرہی کا ڈر ہے — عیسیٰ کو تلاش چارہ گر ہے
جو ابر ابھی برس گیا ہے — اک بوند کو اب ترس گیا ہے

اسلام کی جان پر بنی ہے — دم توڑ رہا ہے جان کنی ہے
ہر چند یہ ہو چکی تھی حالت — ہم تھے وہی مست خواب راحت
غفلت نے ڈبو دیا تھا ہم کو — تقلید نے کھو دیا تھا ہم کو
مٹنے پہ جو تھا نشان ہمارا — خواب اور ہوا گران ہمارا
غفلت کے یہ چل رہے تھے جھونکے — گو صبح ہوئی پہ ہم نہ چونکے
کس نیند مین سو گئی تھین آنکھین — بیکار سی ہو گئی تھین آنکھین
ادراک و خرد سے برطرف تھا — دل یا کوئی پارۂ خزف تھا
بیکار رہا بے نظام تھا دل — پہلو مین برائے نام تھا دل
تھے ہوش و حواس سب معطّل — سیدھی تھی غرض نہ ایک بھی کل
تھی روز بروز حالت ابتر — بن بن کے بگڑ چلا مقدر
پیچھے ہٹنے لگی تھی بڑھ کر — دریا یہ اتر چلا تھا چڑھ کر
عزت نہ رہی نہ جاہ و ثروت — افلاس کی بج چکی تھی نوبت
دولت سے جو ہاتھ دھو چکے تھے — اور علم و ہنر بھی کھو چکے تھے

وہ فلسفۂ کہن ہمارا
گنجینۂ علم و فن ہمارا

وہ اوج کمال نکتہ دانی
یعنی وہ مسائل معانی

منقول کی انتہائے تکمیل
آئین و اصول جرح و تعدیل

ترتیب گزارش دلائل
اس طرح کے اور بھی مسائل

اندوختۂ سلف تھا جو کچھ
وہ لعل تھا یا خزف تھا جو کچھ

تھے ذرۂ خاک - یا ستارے
اب کچھ نہین ہاتھ مین ہمارے

معقول کو فقہ کو - ادب کو
ہم ہاتھ سے کھو چکے ہین سب کو

بیہودہ فسانہ سے پارین
زلف و خط و خال کے مضامین

وہ نوک مژہ کی نیزہ بازی
وہ ترک نگہ کی فتنہ سازی

یہ طرز خیال تھا ہمارا
یہ فن - یہ کمال تھا ہمارا

جغرافیۂ وجود سارا
ہر چند کہ ہمنے چھان مارا

کی سیر بھی گرچہ بحر و بر کی
لیکن نہ خبر ملی کمر کی

نالون کے دکھائے جب تماشے
گردون کے اڑا دیئے پرخچے

دریا ٹھہرایا چشم تر کو — خوننابہ فشان کہا جگر کو
چھیڑا رگِ دل کو نیشتر سے — نالون کو لڑا دیا اثر سے
اِس کوچۂ تنگ و تار سے ہم — اِس پیچ سے اس حصار سے ہم
کھایا کئے گو ہزار چکر — تا زیست نکل سکے نہ باہر
چرچا یا ذکر تھا تو یہ تھا — جولان گہِ فکر تھا تو یہ تھا
اپنی تو ہمین نہ کچھ خبر تھی — اورون کے عیوب پر نظر تھی
لڑ پڑتے تھے بات بات مین ہم — ڈوبے تھے تعصّبات مین ہم
دکھلائی کمال دینداری — مؤمن کو بنا دیا جو ناری
تکفیر ہمارا ہی چلن تھا — زندیق تو تکیۂ سخن تھا
دشمن کو نہ کر سکے موافق — مومن کو بنا دیا منافق
گمراہ تو سیکڑون بنائے — رستے پہ نہ ایک کو بھی لائے
خُلقِ نبوی کی تھی یہ تصویر! — آپس مین ہر ایک گرم تکفیر
تصنیف مین گالیون کی بھرمار — تحریر کہ لعنتون کا انبار

برپا تھے وہ سجدون مین فتنے
دیکھے نہ سنے کبھی کسی نے

آپس مین نفاق کا یہ عالم
یہ اُس سے خفا۔ وہ اُس سے برہم

اَللّٰہ ری یہ وفورِ غفلت!
سمجھے تھے رواج کو شریعت

باطل پہ فدا۔ تو حق سے بیزار!!
تقلید پہ کس بلا کا اصرار

دیندار برائے نام سے تھے ہم
وابستۂ رسمِ عام سے تھے ہم

تھے رسم و رواج پر فدا سب
تحقیق سے کچھ غرض نہ مطلب

سمجھے نہ ذرا۔ کہ وقت کیا ہے؟
کس سمت زمانہ چل رہا ہے؟

نیرنگیون پر نہ کچھ نظر کی
یعنی کہ ہوا ہے اب کدھر کی؟

کیا پیش ہے؟ کیسی صعوبتین ہین؟
کیا وقت ہے؟ کیا ضرورتین ہین؟

رنگِ روشِ سپہر کیا ہے؟
اب طرزِ خرامِ دہر کیا ہے؟

ہین چرخ کی اب نئی ادائین
چلنے لگین اور ہی ہوائین

چھیڑے جو گئے نئے فسانے
نغمہ وہ رہا۔ نہ وہ ترانے

پھونکا ہے فلک نے اور افسون
اب رنگِ زمانہ ہے دگرگون

ستارے ہیں اب نئی چمک کے | وہ ٹھاٹھ بدل گئے فلک کے
اب صورتِ ملک و دین نئی ہے | افلاک نئے زمین نئی ہے
سب بھول گئے ہیں ماسبق کو | گردون نے اُلٹ دیا ورق کو
تیور جو بدل گئے قضا کے | ڈھنگ اور ہیں چرخ فتنہ زا کے
میخانۂ اولین ہمارا | وہ جام وہ ساتگین ہمارا
وہ لطف کے تذکرے وہ عشرت | وہ گرمیِ انجمن وہ صحبت
وہ سحر و فسون گری زبان کی | وہ طرز وہ شوخیان بیان کی
وہ دُرجِ دُرِ سخن ہمارا | گنجینۂ علم و فن ہمارا
جو زینت و تاج تھے ہمارے | جو مایۂ ناز تھے ہمارے
جس باغ کے برگ و ساز تھے ہم | یعنی کہ چمن طراز تھے ہم
جو دشت تھا سبزہ زار ہم سے | جس باغ پہ تھی بہار ہم سے
جس بزم کے میگسار تھے ہم | جس ملک کے تاجدار تھے ہم
جھونکے جو چلے نئی ہوا کے | آغوش میں آگیا فنا کے

وہ بزم رہی۔ نہ جام وساغر
ایک بار الٹ گیا وہ دفتر

دیکھی یہ روش تو پھر خردمند
ہوتے گئے طرز نو کے پابند

گرنے بھی نہ پائے تھے کہ سنبھلے
بدلا جو زمانہ۔ وہ بھی بدلے

طرز وروش زمانۂ حال
جس ڈھنگ پہ چلے وہی چال

یاں اور جو قافلے رواں ہیں
سب باد صبا سے ہمعناں ہیں

لیکن نقش زمیں رہے ہم
بیٹھے تھے جہاں وہیں رہے ہم

گر کر نہ کبھی ابھر سکے ہم
بگڑے تو نہ پھر سنور سکے ہم

گو غیر اب اہل انجمن ہیں
ہم گرم فسانۂ کہن ہیں

اب تک ہیں بغفلت آرمیدہ
محو چمن خزاں رسیدہ

ہر چند وہ بزم ہے۔ نہ احباب
ہم دیکھ رہے ہیں پر وہی خواب

گو لطمہ خور زمانہ ہیں ہم
مخمور مے شبانہ ہیں ہم

اس گنج گہر پہ ہم ہیں نازاں
جس کا کوئی جوہری نہیں یاں

قائم جو وہ انجمن نہیں ہے
اس نقد کا اب چلن نہیں ہے

اب عیب ہین سب ہنر ہمارے | ہین پوتھ سے کم گہر ہمارے
ازبسکہ ذلیل و خوار ہین ہم | افسانۂ روزگار ہین ہم
ہے اوج پہ بخت بد ہمارا | دیکھے کوئی جزر و مد ہمارا
کیا کوئی سنے فغان ہماری | دلدوز ہے داستان ہماری
ہم مایۂ عبرت جہان ہین | ہم ننگ زمین و آسمان ہین
ناچار ہین خستہ حال ہین ہم | عبرتکدۂ زوال ہین ہم
مٹنے پہ ہے اب نشان ہمارا | گم گشتہ ہے کاروان ہمارا

کس نیست کہ منزلگہ مقصود کجا است
این قدر ہست کہ بانگ جرسے می آید

ماتم بپا تھی کہ آئی ناگاہ | اک سمت سے اک صدائے جانکاہ
اس شان سے تھی وہ آہ دلگیر | پہلو مین اثر بغل مین تاثیر
دل ہاتھ سے لینے مین بلا تھی | جادو تھی فسون تھی ہے جانے کیا تھی
ڈوبی ہوئی تن جو تھی اثر مین | نشتر سی اتر گئی جگر مین

جس سمت سے آئی تھی وہ آواز | وہ جلوہ نمائے سحر اعجاز
جنبش جو ہوئی رگِ اثر کو | دِل تھام کے سب بڑھے اُدھر کو
دیکھا تو وہان بجاہ و تمکین | آیا نظر ایک پیرِ دیرین
صورت سے عیان جلالِ شاہی | چہرے پہ فروغ صبحگاہی
وہ ریشِ دراز کی سپیدی | چھِٹکی ہوئی چاندنی سحر کی
پیری سے کمر مین اک ذرا خم | توقیر کی صورتِ مجسّم
وہ مُلک پہ جان دینے والا | وہ قوم کی ناؤ کھینے والا
اُٹھتے ہوئے جوش سے برقّت | ہے مرثیہ خوانِ قوم و مِلّت
نالان ہین کہ اب بھی تو جاگو! | اے خواب گران کے سونے والو؟
آخر کب تک یہ خوابِ غفلت؟ | اُلٹو تو ذرا نقابِ غفلت؟
تا چند رہو گے مست و سرشار؟ | اُٹھو! کہ ہوئی سحر نمودار
سوچو تو ذرا کہ حال کیا ہے؟ | کِس خواب مین ہو؟ خیال کیا ہے؟
غفلت مین جو شب بسر ہوئی ہے؟ | لو اب تو اُٹھو سحر ہوئی ہے

کچھ تم کو خبر ہے - یا نہین ہی؟ | کچھ دل پہ اثر ہی - یا نہین ہی؟
اغیار کے طنز کو بھی سن کر | لگتے نہین کیا جگر پہ نشتر؟
دیکھو تو ذرا یہ حالتِ زار | کیون قیدِ بلا مین ہو گرفتار؟
ہو گردِ رہِ صفِ پسین کیون | اس بزم مین خوار ہو تمھین کیون؟
کیون تیرِ ستم کے ہو نشانہ | بگڑا ہی تمھین سے کیون زمانہ؟
کس نے تمھین اوج سے اُتارا؟ | اقبال نے کیون کیا کنارا؟
کیون بار ہو تم دلِ زمین پر؟ | کیون برق بلا گری تمھین پر؟
کس پیچ مین رہ گئے ہو پھنس کر؟ | کیا ہی کہ اُجڑ گئے ہو بس کر؟
افلاس مین تم جو ہو گرفتار؟ | بیٹھے ہو جو نقشِ پا سے بیکار؟
شکوے ہین جو بے زری کے تم کو | لالے ہین جو نوکری کے تم کو
حرفت کو جو کر چکے ہو غارت | برباد جو ہو چکی تجارت؟
ہر علم و ہنر سے بیخبر ہو | صنعت مین جو تم شکستہ پر ہو
مدخل جو نہین کمال مین کچھ | وسعت جو نہین خیال مین کچھ

افعال جو سخت مبتذل ہین — تدبیر کے دست و پا جو شل ہین
رونا ہی تھین اب آج جن کا — خودکردہ ہین کیا علاج اُن کا
غفلت مین جو خوب سو چکے ہو — ہونا جو تھا۔ وہ ہو چکے ہو
دُنیا کے نہ کام کے نہ دین کے — افسوس! اب ہے نہ تم کہین کے
نکبت کی گھٹا ہے سر پہ چھائی — افلاس کی ہر طرف دُہائی
اب عیش نصیب ہے نہ آرام — گھر گھر مین مچا ہوا ہے کہرام
برباد پڑے ہین کارخانے — نکبت نے مٹا دیے گھرانے
رونق کا اثر نہ عیش کی بُو — اِک خاک سی اُڑ رہی ہے ہر سُو
اُمید کے دن کی ہو چکی شام — خورشید اب آگیا لبِ بام
اب وقت اخیر ہے خبر لو! — جو کچھ کرنا ہے اب بھی کر لو!
تا دیر وہ قوم کا فدائی — وہ خضرِ طریقِ رہنمائی
اُٹھتے ہوئے جوشِ دل سے پیہم — عبرت کا دکھا رہا تھا عالم
افسانۂ غم سُنا کے ٹھہرا — سوتون کو جگا جگا کے ٹھہرا

جادو کی بھری ہوئی وہ تقریر / ہونٹون سے ٹپک رہی تھی تاثیر

ترغیب کے ساتھ ساتھ تہدید / کچھ یاس۔ تو کچھ نوید امید

کچھ لطف بھی تھا عتاب کے ساتھ / تھا زہر پہ قند ناب کے ساتھ

باتون مین اثر تھا کس بلا کا / اک بار جو رخ پھرا ہوا کا

اُمید کی بڑھ گئی تگ و تاز / اونچی ہوئی حوصلون کی آواز

خواہش کے بدل گئے ارادے / ہمّت نے قدم بڑھائے آگے

وہ دوڑ چلے جو پا بگل تھے / آندھی ہوئے جو فسردہ دل تھے

جو تھا وہ عجیب جوش مین تھا / مخمور بھی اب تو ہوش مین تھا

اب مُلک کے ڈھنگ تھے نرالے / اخبار کہین۔ کہین رسالے

تعلیم کے جابجا وہ جلسے / گھر گھر مین ترقیون کے چرچے

بیتاب ہر ایک جزو کل تھا / ہر بار "بڑھے چلو" کا غُل تھا

نومیدی از وصال تو طاقت گداز بود
صد جا گرہ زدیم امید بریدہ را

اسلام کی حالتِ زبون کا — آنکھون مین جو پھر گیا تھا نقشا
تھا صبر و شکیب کا نہ یارا — غیرت نے دلون کو پھر ابھارا
تدبیر مرض کی جستجو تھی — ہر بزم کی اب یہ گفتگو تھی
یعنی روشِ علاج کیا ہو؟ — بیمار کو کس طرح شفا ہو
کیا ہو کہ ابھر چلین ذرا ہم؟ — اِس قیدِ بلا سے ہون رہا ہم؟
یہ پھانس چبھی ہوئی نکل جائے — بیمارِ اجل ذرا سنبھل جائے
وابستۂ غم کی جان بری ہو — سوکھی ہوئی شاخ پھر ہری ہو
یہ قوم کی بیکسی تو جائے — یعنی یہ مریض جی تو جائے!
تھی بسکہ ہر ایک کو یہی فکر — ہر سون یہی بحث تھی یہی ذِکر
ہر بزم مین تذکرہ یہی تھا — ہر شخص کا مشغلہ یہی تھا
دانش طلبانِ نکتہ دان نے — عیسیٰ نفسانِ خوش بیان نے
ترتیب دیئے بکاوش و کد — بتیس (۳۲) رسالہائے مفرد
لکھے بہ دلائل و براہین — اس بحث پہ مختلف مضامین

وہ نکتہ ور حقیقت آگاہ — یعنی مہدی علی ذی جاہ
سید اشرف علی ممتاز — مشتاق حسین نکتہ پرداز
ان کے قلم گہر فشان سے — آئین گذارش بیان نے
آسان کر دی ہر ایک مشکل — تا طے شدہ رہ گئی نہ منزل
جو بحث تھی دلنشین کی تھی — ہر بات کی چھان بین کی تھی
"اسلام کا وہ عروج شاہی — وہ اوج وہ شان کجکلاہی
ایوان علوم کی وہ تزئین — تحصیل و کمال کے وہ آئین
تکمیل فنون مین توغل — اک بار پھر اُن کا وہ تنزل
اس طرح غرض کہ جزر و مد کا — کھینچا تھا وہ ٹھیک ٹھیک نقشا
تصویر سی پھر گئی نظر مین — جان آگئی قالب اثر مین
اسباب و علل سے بحث کی پھر — یعنی کہ "یہ انقلاب نادر
کس بات سے ہی؟ سبب ہوا کیا؟ — وہ باعث اوج اب ہوا کیا؟
پھر اصل سخن پہ کی جو تقریر — یعنی روش علاج و تدبیر

تحقیق [illegible] ہیں مراحل
وا کر دیئے عقدہ ہائے مشکل

تہذیب کی صورتیں بتائیں
جو جو تھیں ضروریں بتائیں

القصہ یہ بات کی تھی تسلیم
یعنی کہ علوم نو کی تعلیم

[illegible] شغف جو ہے تو یہ ہے
اس دکھ کی دوا جو ہے تو یہ ہے

تہذیب میں جو ہوں غم و تعب ہم
تدبیر یہی ہے بس کہ اب ہم

تہذیب کے [illegible] ہیں
تہذیب کے دائرے میں آئیں

[illegible] طالب نو آئین
یورپ میں جو ہو رہے ہیں تلقین

تہذیب ہے وہ اصول نایاب
وہ طرز معاشرت کے آداب

[illegible] گرانی دانش و فن
وہ فلسفۂ جدید بیکن

[illegible]
نیوٹن کے مسائل یقینی

تہذیب سے ہم بھی بہرہ ور ہوں
ہم بھی اسی کان کے گہر ہوں

جو ہم بھی کمال کر دکھائیں
اس بزم میں ہم بھی بار پائیں

تہذیب کے ملیں جو بال پرواز
اس اوج میں ہم بھی ہوں عنان تاز

گو صعب نہین ہین یہ مراحل
ہم کو ہے مگر یہ تازہ مشکل

قائم ہین جو آج درسگاہین
جن پر ہین اُٹھی ہوئی نگاہین

سرکار سے ہے قیام جن کو
حاصل ہے قبولِ عام جن کو

اوروں کی اگرچہ رہنما ہین
اُن کے لیے نسخۂ شفا ہین

جس غم سے مگر تباہ ہین ہم
اس زخم کے یہ نہین ہین مرہم

اُس درد کی یہ دوا نہین ہین
ناخن یہ گرہ کشا نہین ہین

پیاسے نہین ہم اس ابر و یم کے
درمان یہ نہین ہمارے غم کے

اپنے تو یہ چارہ گر نہین ہین
ہر چند کہ ہین۔ مگر نہین ہین

تعلیم ہی صرف جو ہو مقصود
کافی ہے یہ جس قدر ہین موجود

ادبار کے ہین مگر جو آثار
ہم ایک ہین اور ہزارون آزار

ذلت سے بھری ہر ایک خو ہے
افلاس مین سفلہ پن کی بو ہے

آئین معاشرت مین بھی ہم
محتاج ہین تربیت کے اس دم

تہذیبِ خیال بھی ہے درکار
تحصیلِ کمال بھی ہے درکار

مقصود ہے دولتِ یقین بھی | تعلیمِ اصولِ شرع و دین بھی
تکمیلِ طریقِ پاکبازی | ترویجِ شریعتِ حجازی
درسِ لغتِ عرب کم و بیش | اتنی جسے مشکلین ہون درپیش؟
پھر غیر سے کیا ہو چارہ جوئی | کِس کِس کا کرے علاج کوئی؟
تدبیر یہ ہے کہ اب سنبھل کر | ہم آپ کھڑے ہون اپنے بل پر
وابستۂ غیر تھے اگر ہم | اب آپ ہون اپنے چارہ گر ہم
اِس دشت کو طے کرین سراسر | ہم آپ دلیلِ راہ بن کر
قائم ہو باتفاق باہم | اک مدرسۃ العلوم اعظم
جو قوم کا مامن و مقر ہو | درمان ہو طبیبِ چارہ گر ہو
وہ کعبۂ آرزو ہمارا | ہر غم مین ہو چارہ جو ہمارا
آئین و اصولِ فن بتائے | آدابِ معاشرت سکھائے
وہ درس گہِ خجستہ انجام | ہو پشت و پناہِ قوم اسلام
ہر عقدۂ آرزو کرے وا | مرکز ہو ہماری حاجتون کا

سامان پروائیے غرض ہو — یعنی کہ دوائے ہر مرض ہو
درمان ہو مریض خستہ جان کا — مرہم ہو جراحتِ نہان کا

مشاطہ را بگو کہ بر اسباب حُسن یار
چیزے فزون کند کہ تماشا بما رسید

والا گہرانِ قوم نے اب — اک مجلس تازہ کی مرتب
دیباچۂ نامۂ سعادت — یعنی وہ خزینۃ البضاعت
رائین ہوئین متفق جو سب کی — اب قوم سے یاوری طلب کی
وہ کشتۂ قوم وہ فدائی — اُٹھا لیے کاسۂ گدائی
ایک ایک سے عرض حال کرتا — در در وہ پھرا سوال کرتا
ہر بزم و ہر انجمن مین پہونچا — ہر باغ مین ہر چمن مین پہونچا
کاوش سے غرض تھی کچھ نہ کد سے — مِلتا تھا ہر ایک نیک و بد سے
مردانِ خدا پرست سے بھی — رندانِ سیاہ مست سے بھی
ہر زاہد و بادہ خوار سے بھی — ملتا تھا وہ گل سے خار سے بھی

ٹھہرا نہ جو گرم سیر ہو کر | کعبے بھی گیا وہ دیر ہو کر

مطلب تھا جو خوب و زشت سے بھی | گذرا حرم و کنشت سے بھی

پستی سے بلا فلک کی صورت | ذرون مین رہا چمک کی صورت

صوفی۔ عالم۔ رشید۔ و گمراہ | والا گہران صاحب جاہ

دانش طلبانِ نکتہ اندوز | کم حوصلگان حیلہ آموز

مطلب کا ہر اک سے تھا طلبگار | ہر خوان سے تھا وہ زلّہ بردار

گذرا وہ ہر ایک رہ گذر پر | دی اُس نے صدا ہر ایک در پر

کس بزم مین یہ فغان نہ پہونچی؟ | آہ اس کی کہان کہان نہ پہونچی؟

ہر اک کو یہ ماجرا سُنایا | ہر بزم مین اپنا راگ گایا

نالے کیے داغ دل دکھا کر | رویا کبھی حالِ غم سُنا کر

کیا کیا نہ مصیبتین اُٹھائین | ہر طرح کی ذلتین اُٹھائین

ناکام رہا صدائین دے کر؟ | دشنام سُنی دعائین دے کر!

حنظل پائے شکر کے بدلے! | سنگ اُس کو ملے گہر کے بدلے!

لعل اُس نے دیئے شرار پائے — گل نذر کیے تو خار پائے!

کیا تلخ ملے جواب اُس کو! — کیا کیا نہ دیے خطاب اُس کو!

برگشتہ کہا کسی نے دین سے! — لعنت کا صلا ملا کہین سے!

خود قوم کو ہو گئی تھی یہ کد — زندیق کہا کسی نے مرتد!

چرچے تھے یہی غرب تا شرق — وہ اپنی ہی دھن مین تھا مگر غرق

گو ناوکِ ظلم کا ہدف تھا — وہ شیفتہ پھر بھی سر بکف تھا

منظور جو قوم کا تھا اعزاز — ذلت یہ بھی اپنی تھا اُسے ناز

دشنام کو وہ دعا ہی سمجھا! — وہ درد کو بھی دوا ہی سمجھا!

جور اُس نے سہے کرم کے بدلے! — لطف اُس نے کیے ستم کے بدلے!

ہر چند یہ مشکلین تھین درپیش — گو غیر تھے سب یگانہ و خویش

دل کو نہ رہا تھا آسرا بھی — یارون مین وفا نہ تھی ذرا بھی

بیگانہ عزیز خویش ٹھہرا — سمجھا جسے نوش نیش ٹھہرا!

یہ زحمتین گو تھین سوا تر اُس کے — پُر درد تھے پر جو ہاتھ اُس کے

آگے وہ بڑھا ہٹا کے سب کو — طے کر کے رہِ طلب کو

آئے تھے جو سنگِ راہ بن کر — سب اُڑ گئے برگِ کاہ بن کر

ناکام رہے وہ جن کو تھی لاگ — خاشاک سے دب سکی نہ یہ آگ

کی خس نے اگرچہ لاکھ تدبیر — صرصر کا نہ ہو سکا عنان گیر

آتش پہ ٹھہر سکا نہ سیماب — خاشاک سے رُک سکا نہ سیلاب

باطل کو جو حق نے کر دیا پست — اب نیست نے پائی صورتِ ہست

آہوں نے دکھائی اس کی تاثیر — کام آئے وہ نالہائے شبگیر

پُر درد جو اُس کی داستان تھی — لبریزِ اثر جو وہ فغان تھی

ٹھنڈے ہوئے تھے جو گرم جو بھی — دل تھام کے رہ گئے عدو بھی

ہمت تھی جو شمعِ راہ اُس کی — خالی نہ گئی وہ آہ اُس کی

ہونی تھی کہ قوم کے پھریں دن — تالے نہ رہے اثر کیے بن

آمادہ ہوئے برائے امداد — عالی نشان صاحب داد

وہ اوج فزائے شوکت و جاہ — سرکار نظام خلد اللہ

وہ مستندِ عدالت و داد — یعنی وہ رئیس مصطفیٰ باد
وہ صاحبِ سیرتِ رضیہ — دستور کبیر آصفیہ
تھے ملک مین اور بھی جو ذی جاہ — اسلام کے یاور و ہوا خواہ
فیاضیون کے دکھائے آثار — یا ابرِ کرم ہوا گہربار
امید نے بھی برغمِ دشمن — بھر بھر لیئے اپنے جیب و دامن
وان بحرِ کرم کو آگیا جوش — یان مطلب و آرزو تھی ہمدوش
پیدا جو ہوا خیال غیرت — یہ تھا اثرِ کمال غیرت
اِس جوش مین بھر گئے بد و نیک — تھا چور اُسی نشہ مین ہر ایک
نادار تھا یا کہ اہلِ زر تھا — ہر اک کا یہ مطمحِ نظر تھا
"روشن ہو یہ شمع راہ حاجت — تعمیر ہو قبلہ گاہ حاجت"
آخر بہزار جاہ و اجلال — طالع ہوا آفتابِ اقبال
روشن ہوئی بزم گاہِ اُمید — نکلا اُفقِ شرف سے خورشید
قائم ہوا یادگارِ ایام — وہ مدرسۃ العلوم اسلام

بنیاد کی تھی جو دلربا رسم
کس شان سے یہ ہوئی ادا رسم

مجمع تھا جو اہلِ علم و فن کا
کچھ ڈھنگ نیا تھا انجمن کا

کس شوق سے تھے شریکِ صحبت
عالی منشانِ قوم و ملت

جنکو کہ یہ دھن لگی تھی جی سے
پھولے نہ سماتے تھے خوشی سے

تھا لارڈ لٹن جو صدرِ محفل
فرزانہ و ہوشمند و عاقل

بنیاد کے سنگِ اولین کو
رکھا تو کہا کہ "اے عزیزو!

گو مصدرِ انجمن ہی یورپ
سرچشمۂ علم و فن ہی یورپ

با این ہمہ جاہ و شوکت و فر
ہی اہلِ عرب کا سایہ پرور

سیکھے ہین اُصول و فن اُنھین سے
لی ہے روشِ سخن اُنھین سے

ہون آج جو مین شریکِ محضر
رکھتا ہون جو اس بنا کا پتھر

مقصود یہ ہے یہ چاہتا ہون
اس حق سے کسی قدر ادا ہون

خالق سے دعا ہے اب کہ جاوید
روشن رہے یہ چراغِ اُمید

ذرہ ہے تو مہرِ آسمان ہو
قطرہ ہے تو بحرِ بیکران ہو!"

شرح قصهٔ ما رفته خواب از چشم خاصان را
شب آخر گشته و افسانه از افسانه می خیزد

یہ حاصلِ نالہاے شبگیر — یہ قوم کی آرزو کی تصویر
یہ اوج دہِ خیالِ اُمید — یہ قوم کا نونہال اُمید
صد شکر کہ آج بارور ہے — جو شاخ ہے اُس کی پُرثمر ہے
لایا ہے وہ برگ و بار کیسا! — اعدا کو ہے خار خار کیسا!
بخت اُسکا جو آج اوج پر ہے — ہر لحظہ برنگِ دگر ہے
یہ اُس کی ترقیون کا ہے طور — کل اور تھا آج ہو گیا اور
پہلے سے یہ آب و تاب ہے آج — کل شمع تھا آفتاب ہے آج
اِس چشمۂ فیض سے ہی سیراب — بنگال سے تا حدودِ پنجاب
دانش طلبانِ قوم اکثر — ہین جمع ہر اک جگہ سے آکر
کس نخل کے یان ثمر نہین ہین — کس کان کے یان گہر نہین ہین

اِس باغ مین کوئی آکے دیکھے — اسلام کے ہونہار پودے

ہر چند یہ اوج ہی یہ شان ہی! — وہ بات مگر ابھی کہان ہی؟

سامان جو اتنے کچھ بہم ہین — ہر چند بہت ہین۔ پھر بھی کم ہین

جس دشت مین فکر ہے عنان تاز — جس اوج پہ ہے ہوس کی پرواز

ہو پیش نہاد آرزو ہے — جس سمت عنان جستجو ہے

جس کے لیے ناصبور ہین ہم — اُس حد سے ہنوز دور ہین ہم

نا طے شدہ منزلِ طلب ہے — اُمید ہنوز تشنہ لب ہے

باقی ہین بہت سے کام ابتک — تعمیر ہے ناتمام ابتک

آتا ہی یہان جو کوئی ممتاز — سُنتا ہی یہ بام و در سے آواز

اے قوم! کہان ہی تو کدھر ہے — کیون حال سے میرے بیخبر ہے

تو۔ اور مری خبر نہ لے۔ قوم! — کِس نیند مین سو گئی ہی اے قوم"

جو لوگ دکھا چکے ہین ہمت — اُن سے تو نہین ہی کچھ شکایت

افسوس تو اُن پہ ہی۔ کہ اب بھی — ہین گم شدۂ رہِ ترقی!

جلوے جو دکھا رہا ہے ادبار ۔۔۔ اوہام غلط مین ہین گرفتار
اب تک جو بر سرِ کجی ہین ۔۔۔ گو اپنے ہین پھر بھی اجنبی ہین
سچ یہ ہے کہ جب ضد آپڑی ہو ۔۔۔ پھر قوم کی اُن کو کیا پڑی ہو!
گو قوم شکستہ حال ہو جائے ۔۔۔ برباد ہو پائمال ہو جائے
افلاس مین ٹھوکرین بھی کھائے ۔۔۔ اغیار کے بار بھی اُٹھائے
پوچھے کوئی بد نہ نیک اس کو ۔۔۔ ٹھکرا کے چلے ہر ایک اُس کو
سہتے ہین پڑے اُسے شب و روز ۔۔۔ اغیار کے طعنہ ہائے دلدوز
یاور نہ کوئی ۔ نہ چارہ گر ہو ۔۔۔ ہے خوار تو اور خوار تر ہو
ہر ایک کے دل پہ بار ہو کر ۔۔۔ مِٹ جائے ذلیل و خوار ہو کر
یہ سب ہو پر اُن کی ضد نہ جائے ۔۔۔ حق بات کبھی نہ دل مین آئے
گو قوم پہ لاکھ آفتین آئین ۔۔۔ ممکن ہو کہ یہ ذرا بدل جائین
جاتے نہین وہم باطل ان کے ۔۔۔ پتھر سے بنائے ہین دل ان کے
اتنے جو نہ کج خیال ہوتے ۔۔۔ کیون آج شکستہ حال ہوتے؟

سیّد سے اگر ہے بغض للّہ — وہ خادمِ قوم اگر ہے گمراہ
کچھ آپ ہی انتظام کرتے — اسلام کو نیک نام کرتے
باتین نہ فقط بنائے رہتے — جو منھ سے کہا دکھا کے رہتے
اسلام کی دوستی تو یہ تھی — اُلفت کی دلیل تھی۔ تو یہ تھی
یہ وقت جو آپڑا ہے مشکل — ہے پردہ کشائے حق و باطل
اک عرضہ گہِ قبول و رد ہے — معیارِ تمیزِ نیک و بد ہے
یاں حال کھُلے گا این و آن کا — دنگل ہے وفا کے امتحان کا
اے مدعیانِ حُبِ اسلام! — حُجرون مین تو اب کرو نہ آرام
دعوے ہین۔ تو کچھ ہنر دکھاؤ! — ہمت کے قدم ذرا بڑھاؤ!
دیکھو رہِ جُستجو یہی ہے! — میدان یہی ہے! گو یہی ہے!
اندازِ عرب اگر ہے خو مین! — باقی ہے وہ جوش اگر لہو مین!
موقع ہے یہی ہنر دکھاؤ! — جو کہتے تھے آج کر دکھاؤ!
کر دو جو گذشتہ کی تلافی! — ثابت ہو زمانے پر کہ اب بھی!

گو دورِ فلک ہوا دگرگون	پھر بھی تو رگون مین ہی وہی خون!
اسلاف کے وہ اثر نہین اب بھی!	اس راکھ مین کچھ شرر ہین اب بھی
اس حال مین بھی روش وہی ہی!	دن ڈھل بھی گیا تپش وہی ہی
اس جام مین ہے شراب باقی!	اب تک ہی گہر مین آب باقی!
گو خوا مین طرز خو وہی ہی!	مرجھا گئے پھول بو وہی ہے

ھلٰا - ولقد بلغت اقصاہ
فاسعوا! وتوکل علی اللہ!

راقم

سرگذشتِ عہدِ گل را ہم ز شبلی می شنو
عندلیب آشفتہ تر گفت ست این افسانہ را

سلہ اصل مین یہ شعر نظیری کا ہے ۱۲ منہ

مطبوعات الناظر پریس لکھنؤ

قواعد اُردو ۔ اردو زبان کی سب سے پہلی جامع مبسوط اور با اصول قواعد از مولوی عبدالحق بی اے سکریٹری انجمن ترقی اُردو قیمت ۱۲/

محاربات صلیبی صلیبی لڑائیوں کے حقیقی حالات جو اُنکی ایک مسیحی جماعت نے شایع کئے اور مذہبی تعصب کے باوجود مسلمانوں کی اولوالعزمی کا اعتراف کیا ہے قیمت عہ

الاحسان ۔ تصوف کی تاریخ اور اُسکی درجہ بدرجہ ترقی کے حالات قابل دید قیمت ۸/

کلیات نعت یعنی حضرت محسن کاکوروی کا نعتیہ دیوان ۔ عاشقان رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کیلئے بہترین تحفہ قیمت ... ... عہ

وقعات کربلا میر انیس کے ایک ہی بحر کے مرثیوں کا بہترین انتخاب ایسے تسلسل سے مرتب کیا ہے کہ ابتدا سے انتہا تک کل واقعات نظر کے سامنے پھر جاتے ہیں قیمت عہ

میلاد ابن جوزی ۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت کے متعلق یہ بہترین کتاب ہے جسمیں کمال انشاپردازی کے ساتھ تمام واقعات صحیحہ بیان ہوئے ہیں اصل عربی کے ساتھ اُردو کا ترجمہ بھی قابل دید ہے قیمت ۱۲/

تسخیر فرانس ۔ شکسپیر کے لاجواب ڈرامے ہنری دی ففتھ کا ترجمہ اردو انشا پردازی کا بہترین نمونہ قیمت ۸/

ترقی زبان بذریعہ تراجم ۔ مضمون پروفیسر گھوشال ایم اے ناظم کتبخانہ جات سرکاری بھوپال نے اُردو کانفرنس میں پڑھا تھا قیمت ۱۲/

میکفرن اور لوسی ۔ منشی احمد علی شوق قدوائی کا ایک پر لطف ڈراما قیمت ۲/

حیات نظامی ۔ مولانا نظامی گنجوی مصنف سکندر نامہ کے حالات زندگی قیمت ۴/

شوکیہ اور دو مظلوم بہنیں از خیاب قیصر بھوپالی ۱/

رموز فطرت ۔ علم طبیعیات علم طبقات الارض جغرافیہ طبعی اور ثوابت و سیار کے ابتدائی اور بنیادی اصول کی تشریح مکالمے کے پیرایہ میں مع فرہنگ اصطلاحات قیمت عا/

انسان ۔ انسان کی تشریح علمی رنگ میں مگر نہایت سلیس اور آسان طور پر کیجے اور لڑکیاں سمجھ سکیں قیمت ۸/

تقریر ذوالقدر جنگ مجلس استقبالیہ اردو کانفرنس کے صدر نشین نواب ذوالقدر جنگ بہادر کی صدارتی تقریر جو اپنی ادبی خوبیوں اور مفید مشوروں کے لحاظ سے قابل قدر ہے قیمت ۲/

اتفاقات زمانہ ۔ مسٹر جوش کا بہترین فسانہ قیمت ۱/

ایک نادان خدا پرست ۔ از سر سید احمد خان قیمت ۱/

ملنے کا پتہ :- منیجر الناظر بک ایجنسی لکھنؤ

ازواج الانبیاء حضرت سرور کائنات صلی اللہ علیہ
وسلم کے سوا دیگر انبیا علیہم الصلوۃ والسلام کی ازواج
مطہرات کے حالات قیمت ... عہ/

شباب لکھنؤ - از منشی احمد علی بی اے ایل ایل بی
مرحوم نصیر الدین حیدر شاہ اودھ کے دربار اور سلطنت کی تاریخ
افسانے کے پیرایہ میں لکھی گئی ہے یہ کتاب اردو انشا پردازی
کا ایسا دلکش مرقع پیش کرتی ہے کہ مولانا آزاد کے جادو نگار
قلم کی لکھی ہوئی معلوم ہوتی ہے قیمت ... عہ/

مرقع اودھ - فرمانروایان اودھ کے مفصل تاریخی
حالات نہایت رنگین پیرایہ اور دلکش انداز میں قیمت ۸/

اسرار رنگون - برہما اور رنگون کے اصلی اور
سچے حالات باشندگان رنگون کی معاشرت اور
مذاق کے مناظر حسن و عشق کی جیتی جاگتی تصویریں
شروع سے آخر تک اس قدر دلچسپ کہ بے ختم کئے چھوڑنے
کو جی نہیں چاہتا - زبان سلیس پیرایہ بیان دلکش
قیمت باین ہمہ خوبی بہت کم صرف .. عہ/

جمیل و شبینہ - عرب کی سرزمین پر حسن و عشق
کی چمن بندی دیکھنا ہو تو مولوی جواد علی خان صاحب
ادیب کا پر لطف فسانہ دیکھیے قیمت ... ۳/

مساوات - مسٹر جوش کا بے نظیر فسانہ قیمت ۱/

عطر انتخاب - ایف اے عربی کورس کی
بعض نظموں کا قابل دید ترجمہ نظم اردو میں قیمت ۱/

مثنوی قاسم و زہرہ - شاعر بے مثال جناب منشی
احمد علی شوق قدوائی کا لاجواب کارنامہ جس میں علاوہ
شاعری اور زبان کی لطافتوں کے ایک بڑی خوبی
یہ رکھی گئی ہے کہ ساری کتاب میں کہیں اضافت نہیں
آنے پائی - زبان کے لحاظ سے خود منشی صاحب کی
جملہ تصانیف میں یہ مثنوی افضل ہے جذبات شاعری
طرز ادا اور دیگر خصوصیات کے لحاظ سے بھی یہ مثنوی
اپنی آپ نظیر ہے قیمت ... ۱۲/

دیوان حالی مع مقدمہ شعر و شاعری
مولانا حالی کا دیوان جس قدر قدر و قیمت کا مستحق
ہے ارباب ذوق سے پوشیدہ نہیں اور مقدمہ جس میں
شعر و شاعری کی حقیقت پر مفصلاً تبصرہ کیا گیا ہے
اردو زبان میں ایک نادر الوجود اور نہایت قیمتی
چیز ہے - قیمت قسم اعلی مجلد سے/ غیر مجلد صہ/
قسم ادنی مجلد للعہ/ غیر مجلد سے/

تذکرہ حزین - شیخ علی حزین مشہور فارسی شاعر
جو ہندوستان آکر یہیں کے ہو رہے ہے یہ انھیں کی
مختصر سوانحعمری ہے قیمت ... ۴/

بدر النسا کی مصیبت - از مولوی عبد الحلیم شرر
لکھنوی قیمت ... ۴/

عورتون کی انشا - بیگم صاحبہ مسٹر صفدر علی بی اے (علیگ) ایکزیکیٹو انجینیر نے جو اردو زبان کی مشہور انشا پرداز ہین صنف النسوان کو خطوط نویسی سکھانے کے لئے نمونے کے طور پر یہ مکتوبات لکھے ہین جو قابل دید ہین۔ کتاب کے شروع مین مشہور ادیب سید محفوظ علی صاحب بی اے رئیس بدایون کا پرلطف تبصرہ ہے قیمت ...... عہ

زود پشیمان - اردو مین اپنے طرز انداز کا سب سے پہلا اور دلچسپ ڈراما جسکی ابتدا مین مولانا مرزا رسوا بی اے مولوی سید سلیمان ندوی اور مسٹر سجاد حیدر (یلدرم) کی دلچسپ تقریظات خاص طور پر پڑھنے کے قابل ہین قیمت ۸/

اصول نسخ - لکھنؤ کے مشہور خوشنویس منشی حامد علی صاحب صحیح رقم نے اپنی ساری عمر کی مشق و تجربہ کی بنا پر اس کتاب مین وہ اصول اور طریقے لکھدیئے ہین جن سے نوشقون کو خط نسخ حاصل کرنے اور اسمین کمال پیدا کرنے مین آسانی ہو اصولاً و عملاً ہر طرح اس فن کی یہ ایک جامع مستند اور کارآمد کتاب ہے قیمت ۸/

خورشید بدر - جنگ بدر کے حالات منظوم از مولوی نور الحسن کاکوروی قیمت ۲/

مسلمانان اندلس - اسپین مین آٹھ سو برس تک مسلمانون نے حکومت کی اور نہ صرف حکومت کی بلکہ انھین اندلسی اولوالعزمون کے طفیل ممالک یورپ کی وحشت اور بربریت دور ہوئی اور یادگار زمانہ استادون کے سامنے زانوئے ادب تہ کرکے یورپ کی اقوام آج اس درجہ تمدن و تہذیب پر پہونچی ہین کہ تہذیب و شایستگی کی اشاعت کے نام سے وہ دوسرون کی حکومت پر اپنا تصرف کرلیتی ہے۔ یہ کتاب اسی یگانہ روزگار قوم کی مکمل تاریخ پیش کرتی ہے جو نامور مصنف اسٹینلی لین پول کی انگریزی تاریخ سے ترجمہ کی گئی ہے قیمت عہ

بیان خسرو - حضرت امیر خسرو رحمۃ اللہ علیہ بلند پایہ صوفی جیسے باکمال شاعر کے حالات مولانا شبلی جیسے بے نظیر انشا پرداز اور شاعر کے قلم سے قیمت ... ۱۰/

محبت اور جاہ و ثروت کی کشمکش - مسٹر مسلم کا نہایت دلچسپ فسانہ قیمت ۳/

نوبہار - مرزا محمد ہادی بی اے رسوا کی نظم قیمت ۲/

مثنوی امید و بیم - مرزا محمد ہادی بی اے رسوا کی لاجواب نظم ۴/

کنولا لوب - شفیع احمد خان نیر فرید آبادی کا ناول (۲ جلد) ۶/

خیابان تخیل - تصدق علی شرر کاکوروی کی نظمین ۴/

اساس التعلیم - بچون کی ابتدائی تعلیم کن اصولون پر ہونی چاہیئے علمی اور عملی تدابیر قیمت ۶/

مولانا عبدالحلیم شرر

حسن کا ڈاکو (کامل) عصہ ۱ہر

دربار حرامپور کے اسرار ۱۲/

عزیزہ مصر عصہ ۱ہر

فاتح و مفتوح عصہ ۱ہر

الفانسو ۱۲/

خوفناک محبت عصہ ۱ہر

رومۃ الکبریٰ عصہ ۱ہر

فردوس بریں عصہ

بابک خرمی ۲ حصہ عصہ

ایام عرب ۶/

فلورا فلورنڈا ۶/

فلپانا عصہ ۸/

مقدس نازنین عصہ

حروب صلیبیہ ۶/

مخدرات ۲ جلد ۶/

جنید بغدادی عصہ

ابوبکر شبلی عصہ

خواجہ معین الدین ۴/

عصر قدیم عصہ ۸/

تاریخ بغداد ۴ہر

مولانا اشہری مرحوم

حیات انیس ۶/

ایشیائی شاعری عصہ

دیبستان پوار ۸/

ادیب ۸/

نورجہان ۸/

ٹیپو سلطان عصہ

حیدر علی سلطان عصہ ۸/

قومی نظم ۴/

اردو کی ڈالی ۳/

منشی سجاد حسین مرحوم

حاجی بغلول ۱۰/

احمق الذین ۸/

پیاری دنیا ۱۰/

طرحدار لونڈی عصہ

طلسمی فانوس ۶/

میٹھی چھری ۶/

کایا پلٹ ۱۲/

پنڈت رتن ناتھ سرشار

فسانۂ آزاد کامل ۔۔۔

سیر کہسار ے/

خدائی فوجدار ۶/ ۸/

جام سرشار عصہ ۴ہر

کامنی عصہ ۴ہر

ہشو ۶/

بچھڑی دلہن ۸/

کڑم دھم ۶/

پی کہاں ۶/

منشی احمد علی شوق

ترانۂ شوق عصہ

قاسم و زہرہ ۱۲/

مسدس لیل و نہار ۶/

میکفرن لوسی ۲/

منشی جوالا پرشاد برق

مرتانی ۱۰/

مار آستین ۱۰/

بنگالی دلہن ۱۲/

بروگ ۵/

معشوقۂ فرنگ ۸/

جلال مرحوم

مضمون ہائے دلکش عصہ

نظم نگارین عصہ

افادہ تاریخ ۸/

رسالہ تذکیر و تانیث ۸/

منتخب القواعد ۴ہر

مرزا محمد ہادی بی اے

امراؤ جان ادا عصہ

مرقع لیلیٰ مجنون ۸/

مثنوی امید و بیم ۴ہر

نوبہار ۲/

منشی احمد علی بی اے

تاریخ تمدن ۲ جلد ۴ہر

شباب لکھنو عصہ

مرقع اودھ ۸/

مسٹر عبدالماجد بی اے

تاریخ اخلاق یورپ جلد ۔۔

فلسفہ جذبات ۶/

فلسفہ اجتماع عصہ ۸/

زود پشیمان (ڈراما) ۸/

غذائے انسانی ۳/

خواجہ عشرت

زباندانی ۶/

قواعد میر ۶/

تذکرہ آب بقا عصہ ۴ہر

اصلاح زبان اردو ۶/

جان اردو ۶/

شاعری کی پہلی دوسری کتاب عصہ

ڈاکٹر اقبال

ملت بیضا ۵/

شمع و شاعر ۲/

شکوہ ۲/

جواب شکوہ ۴/

نالۂ یتیم ۴/

مکمل ترانہ ۴ہر

اکبری اقبال ۳/

مثنوی اسرار خودی عصہ ۴ہر

رموز بیخودی عصہ ۸/

مسٹر ظفر علیخان بی اے

معرکۂ مذہب و سائنس ۔۔

جنگل میں منگل ۶/

سیر ظلمات ۶/

جنگ روس و جاپان عصہ

معاشرت ۸/
فلسفہ ابن سینا ۴/
اپریل فول ۶/

منشی انوار الحق بی اے

تاریخ ابن البشر عصہ
حقائق اسلام ۶/
اثبات و اجبا الوجود عصہ

معشوق حسین خان بی اے

مبادی سائنس ۶/
محاربات صلیبی عہ

سید ہاشمی فرید آبادی

مشاہیر یونان و روما ۲ حصہ صہ
تاریخ یونان قدیم عہ

مولوی عبدالرزاق

نظام الملک طوسی مجلد صہ
البرامکہ ہے/

منشی محمد حسن خان

ہاجرہ ۶/
ترکوں کی معاشرت ۶

مولانا اسلم جیراجپوری

حیات حافظ عصہ
حیات جامی ۸/
علوم عرب عصہ

خواتین عصہ

منشی سعید احمد مارہروی

آثار اکبری ۶/
حیات خسرو ۱۲/
حیات صالح ۴/
امرائے ہنود ۸

مرزا سلطان احمد

اساس الاخلاق ۶/
فنون لطیفہ عصہ
خیالات عہ
امثال عصہ
فن شاعری عصہ

نیاز فتحپوری

ایک شاعر کا انجام ۱۲/
جذبات بھاشا ۱۲/
کیوپڈ اینڈ سائکس ۸/
مریخی سیاح کی ڈائری ۶/

خواجہ حسن نظامی

سیپارۂ دل عصہ
روزنامہ بالتصویر ہے/
روزنامچہ ۸/
تسخیر مہر و قہر ۸/
بیوی کی تعلیم ۱۲/
محفل نامہ ۸/
میلاد نامہ عصہ

محرم نامہ عصہ
یزید نامہ عصہ
کرشن بیتی ۶/
غدر دہلی کے افسانے ۲ حصہ عصہ
جنگ بیتی ۶/
گمر ٹو موت عصہ
چٹکیاں اور گدگدیاں ۱۰/
بچوں کی کہانیاں ۶/
اتالیق خطوط نویسی ۱۰/

مولانا راشد الخیری

صبح زندگی عصہ
شام زندگی عصہ
طوفان حیات عصہ
سراب مغرب ۸/
سات روحوں کے اعمالنامے ۶/
بنت الوقت ۸/

سیماب اکبرآبادی

بنت الرسول ۵/
حیات الحسین ۶/
جام کوثر ۵/
بہشتی جھومر ۱۲/
سیدۃ الکبریٰ عصہ

منشی سید برکات احمد

بیوفا ۱۲/
جمیلہ ۱۲/
یادگار سلف ۶/

مطبوعات انجمن ترقی اردو

فلسفہ تعلیم ۶/
رہنمایان ہند عصہ
نپولین اعظم عہ
امرائے ہنود ۶/
القمر ۸/
تاریخ تمدن ہے
مبادی سائنس ۶/
فلسفہ جذبات ۶/
فلسفہ اجتماع عصہ
مقدمات الطبعیات ۶
طبقات الارض ۶/
البیرونی ۶/
مشاہیر یونان و روما ۲ حصہ صہ
تاریخ یونان قدیم ۶/
تاریخ اخلاق یورپ ۲ حصہ ہے/
علم المعیشت صہ
دریائے لطافت عصہ
انتخاب کلام میر عصہ
اردو کا نیا قاعدہ ۲/
کلید قاعدہ ۴/
اسباق النحو ۲ حصہ ۸/
القول الاظہر عصہ

مطبوعات دار المصنفین

القلا نشا الامم عصہ
ارض القرآن ۲ جلد ہے
مکاتیب شبلی ۲ جلد ہے

منیجر الناظر بک ایجنسی لکھنؤ